السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کی امامت جائز ہے یا ناجائز، اگر جائز ہے تو درمیان میں کھڑی ہو یا آگے ؟جمعہ ، عیدین اور تراویح پڑھنے کی صورت میں مستورات کی جگہ امام کے دائیں طرف ہو یا بائیں اور اگر بائیں طرف نہ ہوسکے تو دائیں طرف مستورات کی جگہ بنائی جا سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤد شریف میں حدیث ہے کہ عورت عورتوں کی امامت کرا سکتی ہے، لیکن درمیان کھڑی ہو۔ مشکوٰۃ شریف وغیرہ میں ہے ۔ کہ اَخِّرُوْهُنَّ حَيْثُ اَخَّرَهُنَّ یعنی عورتوں کو پیچھے رکھو جہاں ان کو اللہ تعالیٰ نے پیچھے رکھا ہے ۔ اور لیکن مجبوری ہو تو دائیں بائیں بھی کھڑی ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ منتخب کنزالعمال میں ذکر ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میرا خیمہ چھوٹا ہے ، اگر عورت کو پیچھے کھڑی کروں تو وہ خیمہ کے باہر ہو جائے گی (سردی گرمی کی تکلیف ہوتی ہے) حضرت عمرؓ نے کہا درمیان میں پردہ کر کے ایک طرف کھڑی کر لیا کرو۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 73

محدث فتویٰ